نئے گھر میں جاکر اوراد واذان پڑھنا کیسا؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب کوئی شخص گھر خریدے تو اسے مووو ہوکر کونسے کام کرنا چاہیے کہ گھر شیاطین سے محفوظ ہو جائے ۔ ایک مولانا صاحب نے اپنے نئے گھر میں مووو ہوکر چاروں کونوں پر اذان دی اور گھر میں تعویذ لٹکادئیے کیا ایسا کرنا جائز ہے۔
سائل:محمد فرام انگلینڈ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَهَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

نئے گھر میں جاکر "سورۃ بقرۃ " اور آیت الکرسی پڑھی جائے کہ یہ دونوں چیزیں شیاطین اور شریر جنات کو بھگانے میں بڑی موثر ہیں اور چاروں کونوں میں اذان دینا بھی اس کے لیے بہت مفید ہے اور یادرہے کہ تینوں چیزیں وہی پڑھے جس کی قرآت صحیح ہو یا وہ تجوید جانتا ہو۔کیونکہ سورۃ بقرہ کے بارے میں تو حدیث میں آیا کہ جہاں پڑھی جائے شیطان اور شریر جنات وہاں سے بھاگ جاتے ہیں ۔ جیسا کہ حدیث مبارک میں ہے ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا " **لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ** " اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرۃ پڑھی جاتی ہے۔
(الصحیح المسلم باب استحباب صلوۃ النافلۃ فی بیتہ رقم **780**)

اورآیۃ الکرسی پڑھنے سے نہ صرف آپ کا گھر محفوظ ہوگا بلکہ اردگرد سب گھر چوری اور ہر طرح کی بلا وآفت محفوظ ہوجائے گا۔

جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ منبر پر فرمارہے تھے کہ **"مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِهِ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمَوْتُ، وَمَنْ قَرَأَهَا حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ أَمَّنَهُ اللهُ عَلَى دَارِهِ وَدَارِ جَارِهِ وَالدُّوَيْرَاتِ حَوْلَهُ"** جس نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اسے جنت میں جانے سے سوائے موت کوئی چیز نہیں روک سکتی اور جس نے اسے لیٹتے وقت پڑھا تو اللہ تعالی اسے اپنے گھر میں محفوظ رکھے گا اور اس کے پڑوسی کا گھر بھی محفوظ رہے گا اور اس کے گھر کے ارد گرد تمام گھر محفوظ ہوجائیں گے۔
(شعب الایمان باب تخصیص الآیۃ الکرسی باالذکر رقم 2174)

اور آیۃ الکرسی کا تعویذ یا اسےلکھ کر گھر میں لٹکانا بھی گھر کو محفوظ کرتااور خیر وبرکت لاتا ہے جیسا کہ جنتی زیور کتاب میں علامہ عبدالمصطفی اعظمی علیہ

الرحمۃ نے فرمایا کہ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر آیۃ الکرسی کا کتبہ آویزاں کر (لگا)دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہو گا اور اس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔

(جنتی زیور ص589)

اور جہاں تک چاروں کونوں میں اذان دینے کا تعلق ہے تو یہ بھی جائز و مستحسن فعل ہے جیسا کہ اور صحیح حدیثوں سے ثابت کہ اذان شیطان کو دفع کرتی ہے،صحیح بخاری وصحیح مسلم وغیرہما میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ، وَلَهُ ضُرَاطٌ، حَتَّى لاَ يَسْمَعَ التَّأْذِينَ " ترجمہ:جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتے ہوئے بھاگتا ہے۔

(الصحیح البخاری باب فضل التاذین ج1 ص 125 رقم الحدیث 608/الصحیح لمسلم باب فضل الاذان جلد 1ص167 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ)

لہذا مولانا صاحب کے فعل پر اعتراض نہ کیا جائے کہ انہوں نے جو کیا وہ شریعت کی رو سے صحیح کیا ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

<u>Date: 20-3-2018</u>

How is it to go into a new home and pray Awrād [litanies] and the Azān?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: When someone buys a new house, then should he do anything in particular in order to protect the home from shayātīn (devils)? A Mawlānā [scholar], having moved into his new home, prayed the Azān in its four corners and hung a ta'wīz. Is it permissible to do this?

Questioner: Muhammad from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Having moved into a new home, one should recite Sūrah al-Baqarah and Āyah al-Kursī as they are both very effective in ridding shayātīn and evil Jinns. It is also very useful in this regard to pray the Azān in the four corners [of the house], bearing in mind that only the person whose Tajwīd [recitation] is correct should be the one reciting, or the one who is acquainted with [the rules of] Tajwīd. This [method of protection] is because it has actually been mentioned in a Hadīth regarding Sūrah al-Baqarah that wherever it be read, the shayātīn and evils Jinns flee from such place. Just as it is stated in the blessed Hadīth,

"لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ"
"Do not make your houses as graveyards. Satan runs away from the house in which Sūrah al-Baqarah is recited."

[Sahīh Muslim, Hadīth no 780]

Reciting Āyah al-Kursī not only protects your home, but even the homes in one's nearby vicinity also remain protected from all kinds of evils and calamities. Just as Sayyidunā 'Alī, may Allāh ﷻ honour him further, said that he heard from the Noble Prophet ﷺ that he ﷺ was stating whilst on the Minbar [pulpit] that,

مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِهِ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمَوْتُ، وَمَنْ قَرَأَهَا حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ أَمَّنَهُ اللهُ عَلَى دَارِهِ وَدَارِ جَارِهِ وَالدُّوَيْرَاتِ حَوْلَهُ

"Whomsoever recites Āyah al-Kursī after every salāh, nothing other than death can stop such a person from entering Jannah. Also, whomsoever recited this before sleeping, then Allāh Almighty will keep said person's home protected, as well as the homes of his neighbours; all the homes within his vicinity will be protected."

[Shu'ab al-Īmān, Hadīth no 2174]

A ta’wīz of Āyah al-Kursī or writing it then hanging it also protects the home and brings [i.e. is a cause of] goodness and blessings in the home, just as ‘Allāmah ‘Abdul Mustafā Āzhamī, upon be mercy, writes in his book Jannatī Zaywar, that if Āyah al-Kursī is written and its blessed writing is hung in a high place in any property, then Allāh ﷻ willing, such home will never be stricken with poverty. Rather, there will be blessings and increase in sustenance, and thieves will never be able to enter such home.

[Jannatī Zaywar, pg 589]

As far as the matter of giving Azān in the four corners of a house is concerned, so this is actually permissible and a meritorious action, just as it is established from other Sahīh Hadīths that Azān rids the Shaytān. It is narrated by Sayyidunā abū Hurayrah, may Allāh ﷻ be pleased with him, in Sahīh al-Bukhārī, Sahīh Muslim, etc that the Noble Prophet ﷺ states that,

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلاَةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ، وَلَهُ ضُرَاطٌ، حَتَّى لاَ يَسْمَعَ التَّأْذِينَ "

“When the Azān is called, Satan takes to his heels and passes wind with noise during his fleeing in order not to hear the Azān.”

[Sahīh al-Bukhārī, vol 1, pg 125, Hadīth no 608/Sahīh Muslim, vol 1, pg 167]

Thus, one should not object to the action of the Mawlānā Sāhib because whatever he did, it is correct in light of Sharī’ah.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali